14521 ـ كيا جماع كى بنا پر گندہ ہونے والا بستر دھونا واجب ہے ؟

سوال

ميرى نئى نئى شادى ہوئى ہے بعض اوقات جب ميں اپنى بيوى سے ہم بسترى كرتا ہوں تو بستر پر سائل مادہ گر جاتا ہے، ميرا سوال يہ ہے كہ جب بھى ايسا ہو تو كيا ہميں بستر تبديل كرنا ہوگا يا نہيں، فى الحال تو ہم اسے تبديل كر ديتے ہيں، ليكن مشكل يہ ہے كہ ميں اپنے والدين اور بہنوں كے ساتھ ايك ہى مكان ميں رہتے ہوں، اس ليے ہر بار چادر دھونے كے ليے تبديل كرنى مشكل ہے، كيا ہمارے ليے اس گندى چادر كو تبديل كرنا ضرورى ہے ؟
اور كيا مرد يا عورت كے ليے وضوء يا غسل كرنا واجب ہے تا كہ دوبارہ پاك صاف ہو سكے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو يہ سائل مادہ ہم بسترى كى بنا پر خارج ہو كر بستر پر لگ جائے اور يہ منى ہے جس ميں كوئى اور دوسرا مادہ مخلوط نہ ہو تو بستر دھونا واجب نہيں، كيونكہ راجح قول كے مطابق منى طاہر ہے.

اور اگر بستر كو لگنے والا مادہ عورت يا مرد كى شرمگاہ سے خارج ہونے والى دوسرى اشياء ہو تو پھر جہاں يہ لگى ہے صرف وہاں سے بستر دھونا ضرورى ہے، كيونكہ يہ اشياء نجس شمار ہوتى ہيں.

اور رہا غسل كا مسئلہ تو غسل دو حالتوں ميں واجب ہوتا ہے:

پہلى حالت:

جب جماع كيا جائے اور عضو تناسل كا اگلا حصہ عورت كى شرمگاہ ميں داخل ہو جائے چاہے منى خارج نہ بھى ہوئى ہو تو مرد اور عورت دونوں پر غسل كرنا واجب ہے، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جب مرد عورت كى چاروں شاخوں كے درميان بيٹھے اور ختنہ ختنے كے ساتھ مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے "

صحيح بخارى حديث نمبر (291) صحيح مسلم حديث نمبر (349)

اور مسلم شريف كى ايك روايت ميں ہے:

" چاہے انزال نہ بھی ہوا ہو "

دوسری حالت:

اگر جماع کے بغیر منی خارج ہو جائے تو جب مرد یا عورت کی منی خارج ہو تو ان دونوں پر غسل واجب ہوگا، اور اگر صرف مرد کی منی خارج ہو عورت کی نہیں، یا پھر عورت کی منی خارج ہو مرد کی نہیں تو جس کی منی خارج ہو گی اس پر غسل واجب ہوگا.

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور اگر تم جنبی حالت میں ہو تو غسل کرو المآئدۃ (6).

اس لیے صرف انزال سے ہی غسل واجب ہو جاتا ہے چاہے جماع نہ بھی ہوا ہو، اور صرف جماع کرنے سے بھی غسل واجب ہو جاتا ہے چاہے منی خارج نہ بھی ہوئی ہو، اور ان دونوں سے بھی واجب ہو جاتا ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء اور فتاوی الشیخ ابن عثیمین کا فتوی کتاب " فتاوی العلماء فی عشرۃ النساء (36 ـ 42) " میں دیکھیں، اور فتاوی منار الاسلام (1 / 110).

واللہ اعلم .